خدا سے ایسی محبت پیدا کرو کہ کوئی اور ہستی قابل توجہ نہ رہے

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰؍جنوری ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ)

تشہّد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:-

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں (درثمین)

جیسا کہ اخبار پڑھنے والے جانتے ہیں آجکل جماعت کے خلاف پھر بہت شور مچایا جا رہا ہے یہ شور ہماری سمجھ اور عقل سے تو نیچے ہے۔ کہتے ہیں کہ احمدی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کیوں کہتے ہیں یہ شور مچایا جا رہا ہے کہ احمدی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کیوں کہتے ہیں، ہم پر الزام لگایا جا رہا ہے کہ ہم قرآن عظیم کو آخری شریعت کیوں کہتے ہیں۔ اسی طرح اور بہت سی باتیں ہیں یہ بھی شور مچایا جا رہا ہے کہ احمدی اذان کیوں دیتے ہیں خدا کے نام کو کیوں بلند کرتے ہیں۔

ہم ایک ہی راہ اختیار کر سکتے ہیں اور وہ وہ راہ ہے جو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند اور خادم مہدی علیہ السلام نے اختیار کی اور جس کی طرف ہمیں متوجہ کیا اور وہ راہ یہ ہے کہ اس شور وغوغا کے زمانہ میں ایک احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے پیار کی چادر میں غائب ہو جائے اور اس کا کوئی وجود نہ رہے وہ گویا ایک رنگ میں تمثیلی زبان میں دنیا کی نگاہ سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

جب ہم غور کرتے ہیں تو آپ کا یہ بیان اور آپ کا یہ کہنا کہ ایسے وقت میں ہم یار نہاں میں نہاں ہو جاتے ہیں قران کریم کی بعض آیات کی تفسیر ہی میں ہے۔

ہمیں قرآن عظیم نے دعا کی طرف توجہ دلائی ، دعا کا حکم دیا، دعا کی حکمتیں بیان کیں۔ اسلامی تعلیم نے دعا میں شغف پیدا کرنے کی کوشش کی اور ایک مومن کو ہر وقت دعا کرنے کا عادی بنا دیا۔ یہ مقام بڑا عظیم مقام ہے کہ دوسروں پر غصہ نہیں کرنا اور دوسروں کو ایسا جواب نہیں دینا جس سے فتنہ پیدا ہو بلکہ ایسے اوقات میں ’’نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں‘‘ پر عمل کرتے ہوئے انتہائی کوشش کر کے خدا تعالیٰ کی رحمت اور پیار کی چادر میں نہاں ہونا ہے۔اس کے لئے ہمیں دعا سکھائی ہے اس لئے کہ دعا کے بغیر نہ اللہ انسان کا ولی بنتا ہے اور نہ انسان ہی اولیاء اللہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (البقرۃ:۲۵۸)

اسی طرح اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (یونس:۶۳)

خدا تعالیٰ کا ولی بن جانا یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا پیار ہے۔انسان تو کمزور ہے خدا کا فضل اور اس کی رحمت ہی ایسا کر سکتی ہے اور انسان کا ہر دوسری چیز سے انقطاع کر کے محض اللہ کے لئے ہو جانا یہ بڑی بات ہے۔اس کے لئے بڑی قربانی اور بڑے ایثار کی ضرورت ہے۔اس کے لئے بڑی فدائیت، اس کے لئے اپنے نفس کو مٹا دینے اور اس کے لئے سب کچھ چھوڑ کر اُسی کو سب کچھ سمجھ لینے کی ضرورت ہے اور پھر اس کے لئے، اس انقطاع کے لئے، اس نہاں ہو جانے کے لئے معرفت کی ضرورت ہے اور دعا کے بغیر انسان کو معرفت حاصل نہیں ہوتی یہ ہمیں قرآن کریم نے بتایا ہے۔جب انسان ابتہال کے ساتھ اور عاجزی کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور جھکتا اور اس سے دعائیں کرتا ہے تو ان دعاؤں کے نتیجہ میں اس کو اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفاتِ کاملہ کی معرفت حاصل ہوتی ہے تب اس معرفت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں پیدا ہوتی ہے اور جس وقت یہ محبت اپنی انتہا کو پہنچتی ہے تو پھر خدا ہی خدا اور اللہ ہی اللہ

اس کے سامنے ہوتا ہے ہر دوسری چیز اس کی نظر سے غائب ہو جاتی ہے اور وہ حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ میں نہاں ہو جاتا ہے۔

پس تم اس شور وفغاں کے زمانہ میں دعاؤں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی رحمت میں نہاں ہونے کی کوشش کرو اور دعاؤں کی قبولیت کے نشان دیکھ کر اپنی زندگیوں میں ایک زندہ معرفت کو حاصل کرو اور جب اور اگر اللہ تعالیٰ کی ولایت حاصل ہو جائے، اگر تم اس کی نگاہ میں اولیاء اللہ میں شامل ہو جاؤ تو پھر یہ شور وشر بے نتیجہ اور بے اثر ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کے پیار کے سامنے غیر اللہ کی دشمنی کوئی معنیٰ نہیں رکھتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ وہ ہمیں دعا کی توفیق دے اور دعا کے نتیجہ میں وہ اپنے فضل سے معرفت عطا کرے۔ اس معرفت سے وہ محبت پیدا ہو جو اس کے نیک بندوں میں اس کے لئے پیدا ہوتی ہے اور وہ ایسی محبت ہو کہ سوائے اللہ کے اور کوئی ہستی ہمارے لئے قابل توجہ نہ رہے۔ اللہ ہی اللہ ہو، مولا بس اور جب مولا بس ہو تو پھر کسی اور چیز کی ضرورت نہیں رہتی۔ ان دنوں دوست بہت دعائیں کریں اپنے لئے معرفت کے حصول کے لئے بھی دعائیں کریں اور جس غرض کے لئے آپ کو پیدا کیا گیا ہے اس کے حصول کے لئے بھی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حقیقی اسلام کو ساری دنیا میں قائم کرے اور خدا تعالیٰ کے وہ وعدے جو اس زمانہ کے متعلق ہیں وہ پورے ہوں کہ مہدی علیہ السلام کی جماعت کے ذریعہ خدا تعالیٰ اسلام کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کرے گا اور نوعِ انسانی خدا تعالیٰ کے پیار میں غرق ہو کر سب کے سب اسی میں نہاں ہو جائیں گے اور شیطان کو اور شیطانی حربوں کو اور شیطانی تدابیر کو ایسے لوگ نہیں ملیں گے جن پر وہ کامیابی سے وار کر سکتا ہو۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دنیا کی ہدایت کے سامان پیدا کرے اور اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا کی ہدایت کے لئے ایک نمونہ بننے کی توفیق عطا کرے کیونکہ اس کے فضل اور اس کی رحمت کے بغیر کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۷؍فروری ۱۹۷۶ء صفحہ ۲،۳)

۞۞۞